سالانہ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس

تجاویز اور چند حقائق

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

وفاقی وزارتِ مذہبی اُمور ہر سال ۱۲ ربیع الاوّل کو اسلام آباد میں قومی سیرت کانفرنس کا انعقاد کرتی ہے اس روایت کے آغاز سے طریقہ تھا کہ ملک کی اس واحد مذہبی کانفرنس میں ہر صوبہ سے سیرت نگاروں، علماء اور ریسرچ اسکالرز کو مدعو کیا جاتا تھا، یہ سلسلہ پچھلے چند سالوں سے محدود سے محدود تر کردیا گیا ہے۔ حالانکہ اس کانفرنس کے انعقاد سے قومی و بین الاقوامی سطح پر پاکستان اور حکومت پاکستان کا وقار بلند ہوتا رہا ہے۔ یہ کانفرنس اتحاد و یکجہتی کے نقطۂ نظر سے اور علماء وحکومت کے رابطہ کے حوالہ سے انتہائی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں چند تجاویز پیش خدمت ہیں:

- یہ کانفرنس سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے منعقد کی جاتی ہے لہٰذا اس میں فقط ان علماء و ریسرچ اسکالرز کو مدعو کیا جائے جنہوں نے سیرت طیبہ پر قابل قدر کام کیا ہو، تاکہ ایسے افراد کی حوصلہ افزائی ہو۔
- پچھلے چند سالوں سے سیرت کانفرنس مخلوط اجتماع کی شکل میں منعقد کی جارہی ہے، ۲۰۰۲ء کی کانفرنس میں علماء نے الگ الگ اجتماعات منعقد کرنے کا مطالبہ کیا تھا، لہٰذا آئندہ حسب سابق مرد وخواتین کی الگ الگ کانفرنسیں منعقد کی جائیں۔
- علماء و محققین کے ساتھ طلباء و طالبات سے بھی سیرت النبی ﷺ پر مقالات لکھوائے جائیں جیسا کہ پہلے کیا جاتا تھا، تاکہ طلباء و طالبات میں سیرت النبی ا سے آگاہی، رواداری واتحاد کا شعور بیدار ہو۔

نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی یقیناً ہونی چاہئے اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ

صوبائی سطح پر حسب سابق تین انعامات مقالات پر دیئے جائیں تیسرا انعام حوصلہ افزائی کا ہو اور جس کی ایک دفعہ حوصلہ افزائی کی جائے تو دوبارہ نہ کی جائے تاکہ حسب سابق صرف غیر معیاری مقالات کا سلسلہ شروع نہ ہو جائے اور چند نوجوان جو پچھلے چند سالوں سے شاندار مقالات پیش کر رہے ہیں ان کی حوصلہ شکنی بھی نہ ہو۔

- پہلے یہ طریقہ رائج تھا کہ ہر صوبہ سے مرد وخواتین کے (جدا جدا) تین تین کتابوں کے مصنفین و مقالہ نگاروں کو اوّل، دو، سوم انعام دیئے جاتے تھے، پچھلے چند سالوں سے یہ تعداد نصف کردی گئی ہے، لہٰذا ضرورت ہے حسب سابق ترتیب کو پھر سے قائم کیا جائے۔
- مقالات وتصانیف کا جن افراد کو ایک سال ایگزامنر مقرر کیا جائے اس میں سے کسی کو دوسرے سال کے لئے ایگزامنر نہ بنایا جائے۔ (ایک سال کا وقفہ لازماً رکھا جائے)۔
- مقالات وتصانیف کے چار چار ایگزامنر مقرر کئے جائیں، لازماً سب کا تعلق الگ الگ صوبوں سے ہو، دو لازماً سیرت نگار ہوں دو معروف علماء یا صوبائی خطیب ہوں، تاکہ کوئی فرد ان سے رابطہ کر کے رزلٹ پر اثر انداز نہ ہو سکے۔
- سیرت کانفرنس کے اشتہار کے جواب میں موصول شدہ تمام مستند و باحوالہ لکھے گئے مقالات کو شائع کیا جائے، فقط من پسند افراد کے مقالات شائع کرنے کی پالیسی ختم کی جائے۔
- وزارت مذہبی امور جہاں مذہبی فرائض کی بجا آواری میں عوام کی رہنمائی کرتی ہے وہیں نظریاتی رہنمائی بھی اس کی ذمہ داری ہے، لہٰذا وزارت کو اپنا ایک ترجمان رسالہ جاری کرنا چاہئے، جو سہ ماہی یا ششماہی ہو، ایک شمارہ میں سیرت کے مقالات شائع کردیئے جائیں دوسرے میں حج اور اس کی افادیت، طریقہ کار وغیرہ پر اہل علم سے مقالات لکھوا کر شائع کر کے ہر حاجی کو مفت دیا جائے۔

- سیرت کانفرنس کی ۱۲؍ربیع الاول کا ''پہلا سیشن'' جس میں صدر یا وزیر اعظم مہمان خصوصی ہوتے ہیں اسے ''قومی اسمبلی ہال'' میں رکھا جائے تاکہ یہ پروگرام شایان شان طریقہ سے منعقد ہو اور وزارت کے اخراجات میں بچت ہو۔
- آج سے تقریباً پندرہ سال قبل سیرت ایوارڈ کے لئے منتخب کئے جانے والے مقالہ نگاروں کو اول انعام پانچ ہزار، دوسرا انعام چار ہزار اور تیسرا انعام تین ہزار دینا قرار پایا تھا، اب تیسرا انعام ختم کر دیا گیا ہے جب کہ اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود انعامات کی رقم میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے، حالانکہ اتنی رقم تو مقالہ کی کمپوزنگ، فوٹو اسٹیٹ، ڈاک پر خرچ ہو جاتی ہے
- یہ کتنی عجیب بات ہے مادر ملت پر لکھنے والے کو پہلا انعام پندرہ ہزار، دوسرا انعام دس ہزار، تیسرا انعام سات ہزار دیا جائے اور آٹھ خصوصی انعامات پانچ ہزار کے دیئے جائیں، اسی طرح پاکستان پر مقابلہ مصوری میں پہلا انعام پندرہ ہزار، دوسرا انعام دس ہزار، تیسرا انعام سات ہزار، آٹھ خصوصی انعامات، پانچ پانچ ہزار کے اس کے علاوہ مقرر کئے گئے ہیں۔

اسی طرح علامہ اقبال پر اور ملیات پر مقالہ نگاروں کے لئے پندرہ تا پچیس ہزار کی رقم کے انعامات مقرر کئے گئے ہیں، ملکی شخصیات و موضوعات پر لکھنے والوں کی یہ قدر دانی اور محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ پر لکھنے والوں کی یہ ناقدری اور ثانوی درجہ کا سلوک انتہائی افسوس ناک ہے۔ لہٰذا سیرت نگاری پر پہلا انعام بیس ہزار روپے دوسرا پندرہ ہزار روپے، تیسرا دس ہزار روپے مقرر کیا جائے۔

اگر وزارت مذہبی امور انعامات کی رقم دینے کی متحمل نہیں ہے تو للہ درخواست کی جاتی ہے کہ پانچ ہزار چار ہزار رقم بھی ختم کر دی جائے تاکہ سیرت ایوارڈ، سیرت نگار، سیرت کانفرنس کا

تقدس پامال ہونے سے محفوظ رہے۔ ایوارڈ یافتگان کو صرف سند اور ایوارڈ دے دیا جائے جو لوگ سال میں صرف ایک مقالہ ایوارڈ و رقم کے حصول کے لئے لکھتے ہوں گے انہیں یقیناً تکلیف ہوگی اور ممکن ہے کہ وہ لکھنا بھی چھوڑ دیں، لیکن کم از کم سیرت النبی ﷺ کا تقدس تو قائم رہے گا۔

۲۰۰۷ء سیرت النبیؐ کانفرنس کے موقع پر صدر جنرل پرویز مشرف نے اعلان کیا تھا چاروں صوبوں سے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے انعام یافتہ مقالہ نگار و مصنفین کو سرکاری خرچ پر عمرہ پر بھیجا جائے گا یہ حکومت کی جانب سے بہت اچھا قدم ہے اس پر ہر سال عمل ہونا چاہئے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ صدر کے اس اعلان پر عمل نہیں کیا گیا سندھ سے مقالات میں پہلی پوزیشن ڈاکٹر حافظ محمد ثانی اور مولانا سعید احمد صدیقی نے حاصل کی اسی طرح خواتین میں پہلی پوزیشن مسز بشریٰ بیگ نے حاصل کی لیکن ان لوگوں کو نہ تو اعلان کردہ نقد انعامات دیئے گئے اور نہ ہی عمرہ پر بھیجا گیا جبکہ دیگر صوبوں سے بعض ایسے افراد کو عمرہ پر بھیجا گیا جنہوں نے فرسٹ پوزیشن نہیں حاصل کی تھی وزارت مذہبی امور کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ صدر مملکت کے اعلان کو بائی پاس کریں اس رویہ پر سندھ کے اہل قلم سخت احتجاج کا اظہار کرتے ہیں اور اس کے ازالہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔

- پچھلے پانچ سالوں سے ایوارڈ یافتہ مقالات کا خلاصہ مقالہ نگاروں کو پیش کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جا رہا، جو کہ مقالہ نگاروں کی حق تلفی ہے۔ مناسب ہوگا جن خواتین و حضرات کو اعزازی طور سے ایک سال مدعو کیا جائے انہیں دوبارہ نہ بلوایا جائے تا کہ دیگر لوگوں کو بھی کانفرنس میں شرکت کا موقع مل سکے لہٰذا درخواست کی جاتی ہے کہ خطیبوں کی تعداد چاروں صوبوں سے فقط چار رکھی جائے، دوسرا سیشن مقالہ نگاروں کے لئے مختص کیا جائے۔
- اسلام آباد کانفرنس میں چاروں صوبوں سے من پسند خواتین و حضرات کو مدعو کے جاتا ہے جن کی نہ سیاسی حیثیت ہے نہ علمی نہ ذاتی اور یہ چہرے سابق ڈائریکٹر حبیب الرحمٰن

وغیرہ کی پسند پر پانچ سالوں سے مستقل بلوائے جارہے ہیں

بیشتر ایگزامنر اسلام آباد سے رکھے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ایک ایک فرد کو مختلف کیٹگری میں متعدد جگہ ایگزامنر بنایا جاتا ہے۔ بعض ایگزامنر وزارت کے ذمہ داروں کے دباؤ میں آکر پچھلے سالوں میں من پسند فیصلے دیتے رہے ہیں۔

جناب وفاقی وزیر مملکت مذہبی امور اور مشیر مذہبی امور کو ان کی نئی وزارت پر سندھ کے اہل قلم علماء کرام مبارکباد پیش کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں مذکورہ بالا تجاویز پر عمل درآمد کرانے میں اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں اور اہل سندھ کو ان کا حق دلائیں بالخصوص وفاقی وزارت مذہبی امور کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حبیب الرحمٰن کی پچھلے پانچ سالوں سے کی جانے والی کرپشن اور اقرباء پروری کے خلاف تحقیقات کمیٹی قائم کروائیں۔ اُمید ہے ان گذارشات پر توجہ دی جائیگی۔

LEARN MENTORING

BY

MOHAMMAD IQBAL

My Open University

P.O Box 11157 Karachi 2007

گوشہ تعارف وتبصرہ کتب

کتاب کا نام : تفسیر روح القرآن (جلد اول)

مصنف : زیر نگرانی مفتی محمد نعیم

ناشر : مکتبۃ الجامعۃ النبوریہ العالمیہ سائٹ کراچی ۲۰۰۷

قیمت وصفحات: قیمت درج نہیں ۸۰۰ صفحات

مفتی محمد نعیم صاحب کی شخصیت ہمہ جہت ہے جامعہ بنوریہ آپ کی سرپرستی وتوجہ سے عظیم سے عظیم تر ہو گیا ہے۔ شعبہ تصنیف وتالیف نے آپ کی زیر نگرانی متعدد اہم علمی خدمات انجام دی ہیں انہی میں سے ایک عظیم خدمت اس تفسیر کی تیاری ہے مناسب ہوتا ان علماء کے نام بھی لکھدیے جاتے جنھوں نے اس کی تیاری میں رات دن صرف کیے۔

پوری تفسیر چار کلر میں ہے تفسیر کو اس کے شایان شان انداز میں شائع کیا گیا ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے پروف ریڈنگ کی غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ تفسیر کے

آغاز میں تیس صفحات پر شاندار مقدمہ اور تفصیلی فہرست مضامین ھیں تفسیری اسلوب۔ ہر آیات کے نیچے بامحاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے پھر "الفاظ کے معنی" کے نام سے متعلقہ یات کے جملہ اہم الفاظ سبز کلر میں اور ترجمہ بلیک کلر میں لکھا ہے پھر "مفہوم آیات" کے عنوان سے متعلقہ آیات کی مختصر تشریح بیان کی ہے۔ تشریح میں آیات کے جملے سبز کلر میں جبکہ تشریح کالے کلر میں لکھی گئی ہے عربی کے الفاظ کا انگریزی متبادل بھی جگہ جگہ تحریر کردیا گیا ہے۔ "آخر میں تشریح" کا عنوان قائم کر کے متعلقہ آیات کی تفصیلی تشریح بیان کی گئی ہے۔ تفسیر میں اردو عربی کی متداول تفاسیر سے استفادہ کرنے کے ساتھ فقہی مصادر سے بھی استفادہ کیا گیا ہے اور مختصر انداز میں فقہی احکامات بیان کئے گئے ہیں تفسیر متوازن وجدیدیت کا شاہکار ہے۔ تفسیر میں عنوان کے لئے نیلے کلر کا استعمال کیا گیا ہے اس کی دوسری جلد بھی انہی خوبیوں کے ساتھ شائع ہوگئی ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ تفسیر عوام اور اہل علم کے لئے یکساں مفید ہے اس میں جدید تعلیم یافتہ

افراد کو مطمئن کرنے کے لئے مناسب مباحث پیش کئے گئے ہیں اور مناسب اسلوب کو اپنایا گیا ہے اللہ تعالیٰ مفتی صاحب اور ان کے جملہ رفقاء کو جزاء خیر عطا فرمائے اور اس تفسیر کو جلد سے جلد مکمل فرمائے (آمین)

یہ تفسیر اس قابل ہے کہ اسے سرکاری لائبریوں واداروں کے لئے منظور کیا جائے۔

کتاب کا نام : قرآن حکیم اردو منظومات کے آئینہ میں

مصنف : پروفیسر محمد جاوید اقبال

ناشر : علم وعرفان پبلشرز 34 اردو بازار لاہور

قیمت وصفحات : ۱۵۰ روپے ۲۳۸ صفحات

پوری کتاب میں ۹۱ شعراء کا قرآنی کلام اردو شاعری میں پیش کیا گیا ہے جو حضرات شعری ذوق رکھتے ہیں۔ ان کے لئے یہ کتاب بہترین تحفہ ہے۔ مجلّہ میں موجود ماہر القادری کا کلام قرآن کی فریاد اسی کتاب سے ماخوذ ہے۔

جن شعراء حضرات کے کلام اس کتاب میں پیش کئے گئے ہیں ان میں زیادہ معروف علامہ اقبال، انور صابری، مائل خیر آبادی نثار بارہ بنکوری، تابش دھلوی، اسد ملتانی۔ حفیظ جالندھری، احسان دانش، وغیرہ شامل ہے۔

یہ کتاب اردو ادب کے اہم ذخیرہ کی جانب رہنمائی کرتی ہے اسے ہر لائبریری کی زینت ہونا چاہئے۔

کتاب کا نام : جہان سیرت (کتابی سلسلہ سیرت النبی ﷺ) ستمبر اکتوبر ۲۰۰۷ء

مدیر : حافظ محمد عارف گھانچی

ناشر : کتب خانہ سیرت کھتری مسجد لیمارکیٹ صدر ٹاؤن

قیمت وصفحات : قیمت درج نہیں ۱۱۲ صفحات

اس کتابی سلسلہ میں درج ذیل مضامین شامل ہیں۔

سرور کائنات کی مشاورت ملا واحدی حضور کی دلجوئی و دانش مندی مولانا عبد الستار سلام قاسمی عہد رسالت کے تفریحی مشاغل طالب ہاشمی رسول اللہ کا سفر حج عبد التواب ظاہری جدید کتب سیرت ۲۰۰۰ تا ۲۰۰۷ حافظ محمد عارف گھانچی اور تعارف کتب سیرت

یہ مختصر اور کتابی سلسلہ عارف صاحب کی جستجو ومحنت کا ثمرہ ہے۔

مقالات بغیر ایڈٹ کے شائع کئے گئے ہیں مناسب ہوتا قرآنی آیات واحادیث کو حوالہ جات کے ساتھ شائع کیا جاتا تو زیادہ مفید ہوتا۔

مدیر نے کتب سیرت کی جو فہرست فراہم کی ہے یہ بہت عمدہ کوشش ہے اس سے قبل بھی متعدد فہرستیں شائع ہو چکی ہیں لیکن یہ جدید ترین فہرست کہلائے جانے کی مستحق اور قابل قدر کوشش ہے البتہ کتاب کے ٹائٹل پر نگراں عزیز الرحمٰن کے نام کے ساتھ ڈاکٹر کا لفظ لکھا ہوا ہے نامعلوم کس احساس کے تحت موصوف مختلف مقالات وکتب پر ایک سال سے اپنے نام کے ساتھ یہ لفظ لکھ رہے تھیں حالانکہ انہیں ابھی ایک ماہ قبل ڈاکٹریٹ کی ڈگری ایوارڈ ہوئی ہے۔ یہ علمی بد دیانتی ہے اور قانون کی خلاف ورزی ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے بالخصوص خانقاہیت کا ڈرامہ اسٹیج کرنے والوں کے لئے یہ خود نمائی لمحہ فکریہ ہے۔

کتاب کا نام : افکار سعید

مصنف : ڈاکٹر محمد سعید

ناشر : شعبہ ادب وثقافت طارق بن زیاد کالج شاہ فیصل کالونی ۷ - ۲۰۰۶

قیمت وصفحات : ۲۲۵ روپے ۱۹۴ صفحات

یہ کتاب اسلام اور سائنس کے موضوع پر مفید کوشش ہے اس میں اسلامی موضوعات کو جدید اسلوب میں سمجھایا گیا ہے۔

کتاب کے اہم موضوعات میں برتھ کنٹرول کی ابتداء، کلوننگ، روح انسانی اعمال کی ریکارڈنگ کائنات کی ابتداء اتحاد امت، نظریہ ضرورت، معراج النبی کی مادی توجیہ ڈاکٹر صاحب کسی

تعارف کے محتاج نہیں آپ کے یہ مقالات مختلف رسائل وجرائد میں شایع ہو چکے ہیں جنھیں اس کتاب میں یکجا کر کے مصنف نے اپنے نام سے موسوم کرتے ہوئے کتاب کا نام افکار سعید رکھا ہے۔

کتاب کا نام : بیسویں صدی کے قرآن نمبر

مصنف : پروفیسر محمد اقبال جاوید

ناشر : فروغ ادب اکادمی ۸۸ بی سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ پنجاب ۲۰۰۲ء

قیمت وصفحات: ۱۰۰ روپے - ۲۴۰ صفحات

مصنف نے قرآن نمبروں کی جمع وترتیب وتعارف پر مبنی اہم کام کیا ہے جس پر بہت کم لوگوں نے توجہ دی ہے موصوف کا ایک مضمون جو کہ اسی مجلہ میں شامل ہے۔ اکیسویں صدی کے قرآن نمبر پر مشتمل ہے مصنف کی تحقیق کے مطابق اب تک ایک سو سے زائد قرآن نمبر شایع ہو چکے ہیں جسمیں سے ۴۴ قرآن نمبروں کا تعارف اس کتاب میں کرایا گیا جس کی تفصیل یہ ہے

نمبر شمار	نام رسالہ	سن اشاعت	نمبر شمار	نام رسالہ	سن اشاعت
۱	مولوی	۱۹۳۴ء	۲۵	کوثر	۱۹۸۶ء
۲	مولوی	۱۹۳۵ء	۲۶	صوت الاسلام	۱۹۸۶ء
۳	اخبار مسلمان	۱۹۳۵ء	۲۷	صوت الاسلام	۱۹۸۷ء
۴	مولوی	۱۹۳۶ء	۲۸	کوثر	۱۹۸۷ء
۵	پیغام حق	۱۹۴۱ء	۲۹	صوت الاسلام	۱۹۹۰ء
۶	مولوی	۱۹۴۴ء	۳۰	ندائے اہلسنت	۱۹۹۲ء
۷	مولوی	۱۹۴۵ء	۳۱	سیرت طیبہ	۱۹۹۲ء
۸	مولوی	۱۹۴۶ء	۳۲	سیرت طیبہ	۱۹۹۳ء
۹	مولوی	۱۹۴۷ء	۳۳	صوت الاسلام	۱۹۹۵ء
۱۰	پیغام حق	۱۹۴۹ء	۳۴	عزم نو	۱۹۹۵ء

۱۱	بانو	۱۹۵۰ء	۴۵	ندائے اہلسنت	۱۹۹۵ء
۱۲	الحسنات	۱۹۵۳ء	۴۶	البدر	۱۹۹۷ء
۱۳	ضیاءالعلوم	۱۹۵۶ء	۳۷	الاشرف	۱۹۹۸ء
۱۴	تسنیم	۱۹۵۹ء	۳۸	نقوش	۱۹۹۸ء
۱۵	خاتون پاکستان	۱۹۶۵ء	۳۹	الاشرف	۱۹۹۹ء
۱۶	خاتون پاکستان	۱۹۶۷ء	۴۰	صوت الاسلام	۱۹۹۹ء
۱۷	عرفات	۱۹۶۸ء	۴۱	فکرونظر	۱۹۹۹ء
۱۸	نقاش	۱۹۶۸ء	۴۲	الارف	۱۹۹۹ء
۱۹	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۶۹ء	۴۳	الاشرف	۲۰۰۰ء
۲۰	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۶۹ء		☆ ☆ ☆ ☆ ☆	
۲۱	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۷۰ء			
۲۲	خدام الدین	۱۹۷۱ء			
۲۳	حنفی	۱۹۷۴ء			
۲۴	اہل حدیث	۱۹۸۰ء			

جدید کتب سیرت ۲۰۰۰ تا ۲۰۰۷ حافظ محمد عارف گھانچی تعارف کتب سیرت یہ مختصر اور مفید کتابی سلسلہ عارف صاحب کی جستجو ومحنت کا ثمرہ ہے۔

مقالات بغیر ایڈٹ کئے شایع کئے گئے ہیں مناسب ہوتا قرآنی آیات واحادیث کے حوالہ جات کے ساتھ شایع کئے جاتے تو زیادہ مفید ہوتا۔ مدیر نے کتب سیرت کی جو فہرست فراہم کی ہے یہ بہت عمدہ کوشش ہے اس سے قبل بھی متعدد فہرستیں شایع ہو چکی ہیں لیکن یہ جدید ترین فہرست کہلائے جانے کی مستحق اور قابل قدر کوشش ہے۔ البتہ کتاب کے ٹائٹل پر نگراں عزیز الرحمن کے نام کے ساتھ ڈاکٹر کا لفظ لکھا ہے نا معلوم کس احساس کے تحت موصوف مختلف مقالات وکتب پر ایک سال سے اپنے نام کے ساتھ یہ لفظ لکھ رہے تھے حالانکہ انہیں ابھی ایک ماہ قبل ڈاکٹریٹ کی ڈگری ایوارڈ ہوتی ہے۔ یہ علمی بددیانتی ڈرامہ اسٹیج کرنے والوں کے لئے یہ خودنمائی لمحہ فکریہ ہے۔